السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حاملہ خاتون کو ڈاکٹروں نے اسقاط حمل کا مشورہ دیا ہے کیونکہ وہ بد صورت اور بے شکل پیدا ہو گا تو کیا وہ ان کی رائے قبول کرلے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس بچے میں روح بھر دی گئی ہے تو کسی صورت میں بھی اسے گرانا جائز نہیں حتیٰ کہ اگر ماں کی موت اور حمل کے مریض پیدا ہونے کا خطرہ ہو کیونکہ یہ ایک محترم جان ہے، لہذا بچہ جب چار مہینے کا ہوتا ہے اس میں روح پھونک دی جاتی ہے ،اس کا رزق، موت، اس کا عمل، بدبخت ہونا یا نیک بخت ہونا لکھ دیا جاتا ہے ۔ اور اگر یہ (مذکورہ مشورہ) روح پھونکے جانے سے پہلے ہو اور ڈاکٹروں کے بیان کے مطابق وہ ایسا معلوم اور ظاہر معاملہ ہو تو اسے گرانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ ایسی حد تک نہیں پہنچا جس میں وہ جاندار کہلاسکے تو جب یقین ہو جائے کہ یہ بچہ ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق مسخ شدہ اور خراب شکل وصورت پر پیدا ہو گا اور اپنے آپ پر اور گھر والوں پر بوجھ ہو گا تو اس کو ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 660

محدث فتویٰ